سوال

(186) سجدہ سہو کے متعلق ذوالیدین کی حدیث

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بخاری (كتاب السهو باب إذا سلم فى ركعتين اوفى ثلاث 2/65) اور مسلم (كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب السهو فى الصلاة والسجود له (573) 1/404) کی وہ حدیث جو کہ سجدہ سہو کے بارے میں ذوالیدین سے متعلق ہے جس میں وارد ہے کہ آنحضور ﷺ نے تیسرے پہر کی نماز ظہر یا عصر کی، صرف دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا، دوبارہ ذوالیدین کے بتانے سے دو رکعت اور پڑھا کر سجدہ سہو کیا۔ کیا یہ حدیث منسوخ ہے؟ اگر منسوخ ہے تو اس کی ناسخ کونسی حدیث ہے؟ اور کس کتاب کی ہے؟ اور اب ہم اس حدیث پر اگر موقع پڑے تو عمل کر سکتے ہیں یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حدیث منسوخ نہیں ہے۔ ایسا موقع آجائے تو بلا تردد اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ صرف حنفیہ اس کو منسوخ کہتے ہین اور یہ تو ان کی عادت ہے کہ اکثر اپنے مذہب کے خلاف صحیح حدیثوں کو بلا دلیل منسوخ کہہ دیا کرتے ہیں۔ تفصیل کا یہ موقعہ نہیں ہے۔ حدیث مذکور سے متعلق مفصل اور بسوط بحث ''تحفۃ الاحوزی،، اور ''ابکار المنن،، میں ملاحظہ کیجیے۔ (محدث دہلی ج: 2 ش: 10 صفر 1366ھ جنوری 1947ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 300